http://urdu.duas.org اردو.دعا.اورگ



## آٹھویں فصل

# ماہ صفر کے اعمال

یہ مہینہ اپنی نحوست کے ساتھ مشہور ہے اور نحوست کو دور کرنے میں صدقہ دینے، دُعا کرنے اور خدا سے پناہ طلب کرنے سے بہتر کوئی اور چیز وارد نہیں ہوئی۔ اگر کوئی شخص اس مہینے میں وارد ہونے والی بلاؤں سے محفوظ رہنا چاہے تو جیسا کہ محدث فیضؒ اور دیگر بزرگوں نے فرمایا ہے، وہ اس دعا کو ہر روز دس مرتبہ پڑھتا رہے:

يَا شَدِيْدَ الْقُوٰى وَيَا شَدِيْدَ الْمِحَالِ يَا عَزِيْزُ يَا عَزِيْزُ يَا عَزِيْزُ ذَلَّتْ

اے زبردست قوتوں والے اے سخت گرفت کرنے والے اے غالب اے غالب اے غالب تیری بڑائی

بِعَظَمَتِكَ جَمِيْعُ خَلْقِكَ فَاكْفِنِيْ شَرَّ خَلْقِكَ يَا مُحْسِنُ يَا مُجْمِلُ

کے آگے تیری ساری مخلوق پست ہے پس اپنی مخلوق کے شر سے بچائے رکھ اے احسان والے اے نیکی والے

يَا مُنْعِمُ يَا مُفْضِلُ يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ

اے نعمت والے اے فضل والے اے کہ نہیں کوئی معبود سوائے تیرے تو پاک تر ہے بے شک میں ظالموں میں

الظَّالِمِيْنَ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَنَجَّيْنَاهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذٰلِكَ نُنْجِي

سے تھا پس ہم نے اس کی دعا قبول کی اسے غم سے نجات دے دی اور ہم مومنوں کو اسی طرح نجات

الْمُؤْمِنِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ

دیتے ہیں اور خدا رحمت نازل کرے محمدؐ اور ان کی آل پر جو پاک و پاکیزہ ہیں

سید نے اس مہینے کا چاند دیکھنے کے وقت کی ایک دُعا بھی نقل کی ہے:

## پہلی صفر کا دن

۳۷ھ میں اس دن امیر المومنین علیہ السلام اور معاویہ کے درمیان جنگ صفین لڑی گئی، ایک

http://urdu.duas.org

اردو۔دعا۔اورگ http://urdu.duas.org



قول کے مطابق ۶۱ھ میں۔ اس دن امام حسین علیہ السلام کا سر مبارک دمشق پہنچایا گیا۔ جس سے بنی امیہ کو خوشی ہوئی اور انہوں نے عید منائی، یہی وجہ ہے کہ اس روز رنج و غم تازہ ہو جاتا ہے۔ اس دن عراق کے مومنین کے گھروں میں صف ماتم بچھی ہوئی ہوگی اور شام میں بنی امیہ اس کو عید قرار دیے رہے ہیں اس دن یا ایک قول کے مطابق ۱۲۱ھ میں تیسری صفر کے دن امام زین العابدین کے فرزند زید کو شہید کیا گیا۔

## تیسری صفر کا دن

سید ابن طاؤس ہمارے علماء کی کتابوں سے نقل کرتے ہیں کہ اس دن دو رکعت ادا کرنا مستحب ہے۔ اس کی پہلی رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد سورۃ انا فتحنا اور دوسری رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد سورۃ توحید پڑھے بسلام نماز کے بعد سو مرتبہ صلوات پڑھے اور سو مرتبہ کہے:

اَللّٰهُمَّ الْعَنْ آلَ اَبِیْ سُفْیَانَ

اے اللہ! آل ابو سفیان پر پھٹکار بھیج

اس کے بعد سو مرتبہ استغفار پڑھے اور اپنی حاجات طلب کرے۔

## ساتویں صفر کا دن

شہید اور کفعمی کے قول کے مطابق ۷ صفر ۱۲۸ھ کو مکہ مدینہ کے درمیان ابواء کے مقام پر امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کی ولادت باسعادت ہوئی۔

## بیسویں صفر کا دن

یہ امام حسین علیہ السلام کے چہلم کا دن ہے۔ بقول شیخین امام حسین علیہ السلام کے اہل حرم نے اسی دن شام سے مدینہ کی طرف مراجعت کی۔ اسی دن جابر بن عبداللہ انصاری امام حسین علیہ السلام کی زیارت کے لیے کربلائے معلیٰ پہنچے اور یہ بزرگ امام حسین علیہ السلام کے اولین زائر ہیں۔ آج کے دن امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرنا مستحب ہے، امام حسن عسکری علیہ السلام سے روایت ہوئی ہے

http://urdu.duas.org

http://urdu.duas.org
اردو دعا اورگ



کہ مؤمن کی علامتیں پانچ ہیں۔ یعنی دن رات میں اکاون رکعت نماز فریضہ و نافلہ ادا کرنا، زیارت اربعین پڑھنا، دائیں ہاتھ میں انگوٹھی پہننا، سجدے میں پیشانی خاک پر رکھنا اور نماز میں بہ آواز بلند بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھنا، نیز شیخ نے تہذیب اور مصباح میں اس دن کی مخصوص زیارت امام جعفر صادق علیہ السلام سے نقل کی ہے، جسے ہم انشاءاللہ باب زیارات میں صفحہ        پر درج کریں گے۔

## اٹھائیسویں صفر کا دن

۱۱ھ میں ۲۸ صفر کو سوموار کے دن حضرت رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ کی وفات ہوئی جب کہ آپ کی عمر شریف تریسٹھ سال تھی۔

چالیس سال کی عمر میں آپ تبلیغ رسالت کے مبعوث ہوئے۔ اس کے بعد تیرہ سال تک مکہ معظمہ میں لوگوں کو خدا پرستی کی دعوت دیتے رہے۔ ترپن برس کی عمر میں آپ نے مکہ معظمہ سے مدینہ منورہ کی طرف ہجرت فرمائی اور پھر دس سال بعد آپ نے اس دُنیائے فانی سے رحلت فرمائی۔ حضرت امیر المومنین علیہ السلام نے بنفس نفیس آپ کو غسل وکفن دیا حنوط کیا اور آپ کی نماز جنازہ پڑھی۔ پھر دوسرے لوگوں نے بغیر کسی امام کے گروہ در گروہ آپ کا جنازہ پڑھا۔ یعنی دُعا مانگی۔ بعد میں امیر المومنین علیہ السلام نے آنحضرت کو اسی حجرے میں دفن کیا، جس میں آپ کی وفات ہوئی تھی۔

انس بن مالک سے روایت ہے کہ حضرت رسُول صلی اللہ علیہ وآلہ کے دفن کے بعد جناب سیدہ فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا میرے قریب آئیں اور فرمایا اے انس! تمہارے دلوں نے یہ کس طرح گوارا کیا کہ آنحضرت کے جسدِ مبارک پر مٹی ڈالی جائے۔ پھر آپ نے روتے ہوئے فرمایا:

| | |
|---|---|
| يَا أَبَتَاهُ أَجَابَ رَبًّا دَعَاهُ | يَا أَبَتَاهُ مِنْ رَبِّهِ مَا أَدْنَاهُ |
| بابا جان نے رب کی آواز پر لبیک کہا | بابا جان آپ اپنے رب کے کتنے قریب ہیں |

ایک معتبر روایت کے مطابق ان بی بی نے آنحضرت کی قبر مبارک کی تھوڑی سی مٹی لے کر آنکھوں سے لگائی اور فرمایا:

| | |
|---|---|
| مَاذَا عَلَى الْمُشْتَمِّ تُرْبَةَ أَحْمَدٍ | أَنْ لَا يَشَمَّ مَدَى الزَّمَانِ غَوَالِيَا |
| جو احمد مجتبیٰ کی تربت کی خوشبو سونگھے | وہ تا زندگی دوسری خوشبو نہ سونگھے گا |

http://urdu.duas.org

اردو۔دعا۔اورگ http://urdu.duas.org



| | |
|---|---|
| صُبَّتْ عَلَیَّ مَصَائِبٌ لَوْ اَنَّهَا | صُبَّتْ عَلَى الْاَيَّامِ صِرْنَ لَيَالِيَا |
| مجھ پر وہ مصیبتیں پڑی ہیں اگر وہ | دنوں پر آتیں تو وہ کالی راتیں بن جاتے |

شیخ یوسف شامی نے درالنظیم میں نقل کیا ہے کہ جناب فاطمۃ الزہرا علیہا السلام نے اپنے والدِ بزرگوار پر یہ مرثیہ پڑھا:

| | | |
|---|---|---|
| قُلْ لِلْمُغَيَّبِ تَحْتَ اَثْوَابِ الثَّرٰى | اِنْ كُنْتَ تَسْمَعُ صَرْخَتِيْ وَنِدَائِيَا | صُبَّتْ عَلَیَّ مَصَائِبٌ لَوْ اَنَّهَا |
| خاک کے پردوں میں غائب ہونے والے سے کہو | اگر تو میری فریاد اور پکار سن رہا ہے | مجھ پر وہ مصیبتیں پڑی ہیں کہ اگر وہ |
| صُبَّتْ عَلَى الْاَيَّامِ صِرْنَ لَيَالِيَا | قَدْ كُنْتُ ذَاتَ حِمًى بِظِلِّ مُحَمَّدٍ | لَا اَخْشَ مِنْ ضَيْمٍ وَكَانَ حِمَالِيَا |
| دنوں پر آتیں تو وہ کالی راتیں بن جاتے | میں محمدؐ کی حمایت کے سائے میں تھی | مجھے کسی کے ظلم کا ڈر نہ تھا ان کی پناہ میں |
| فَالْيَوْمَ اَخْضَعُ لِلذَّلِيْلِ وَاَتَّقِيْ | ضَيْمِيْ وَاَدْفَعُ ظَالِمِيْ بِرِدَائِيَا | فَاِذَا بَكَتْ قُمْرِيَّةٌ فِيْ لَيْلِهَا |
| لیکن آج پست لوگوں کے سامنے عاجز ہوں | ظلم کا خوف ہے اپنی چادر سے ظالم کو ہٹاتی ہوں | رات کی تاریکی میں جب قمری شاخ پر روئے |
| شَجَنًا عَلٰى غُصْنٍ بَكَيْتُ صَبَاحِيَا | فَلَاَجْعَلَنَّ الْحُزْنَ بَعْدَكَ مُؤْنِسِيْ | وَلَاَجْعَلَنَّ الدَّمْعَ فِيْكَ وِشَاحِيَا |
| میں شاخ پر صبح کے وقت روتی ہوں | بابا آپ کے بعد میں نے غم کو اپنا ہمدم بنا لیا | آپ کے غم میں اشکوں کے ہار پروتی ہوں |

شبیہ اور کفعمی کے بقول ۵۰ھ میں اٹھائیسویں صفر کو امام حسن علیہ السلام کی شہادت ہوئی جبکہ جعدہ بنت اشعث نے معاویہ کے اشارے پر آپ کو زہر دے دیا تھا۔

## صفر کا آخری دن

شیخ طبرسیؒ نے وابنِ اثیر کے بقول ۲۰۳ھ میں اسی دن امام علی رضا علیہ السلام کی شہادت اس زہر سے ہوئی جو آپ کو انگور میں دیا گیا۔ آپ کا روضہ مبارک سناباد نامی بستی میں حمید بن قحطبہ کے مکان میں ہے، جو طوس کا علاقہ ہے اور اب وہ مشہدِ مقدس کے نام سے مشہور ہے، جہاں لاکھوں افراد زیارت کو آتے ہیں، ہارون الرشید عباسی کی قبر بھی وہیں ہے۔

❋

http://urdu.duas.org